(د) وبائی امراض کی صورت میں ریاست اور عوام کی ذمہ داریاں

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ (15)

ملت نہ جغرافیائی چیز ہے اور نہ نسلی یا لسانی۔ ملت دلوں کی ایک رنگی اور ہم آہنگی سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بات توحید ہی کی برکت سے ظاہر ہوتی ہے۔ ملت اسے کہتے ہیں جس میں خیر و شر اور خوب وزشت کا معیار یکساں ہو۔ یہ اتحاد خدا ہی کی بخشی ہوئی بصیرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ہر شخص خود اپنے لئے معیار بن جائے اور انسانی وحدت کا شیرازہ بکھر جائے۔ بعض ملتوں نے اپنی تقدیر کو وطن کے ساتھ وابستہ کر رکھا ہے۔ بعض نے اتحاد کو ملت کی تعمیر نسل و نسب کی بنیادوں پر قائم کی ہے لیکن وطن پرستی خدا پرستی نہیں، وہ ایک خطہ ارضی کی پرستش ہے۔ اسی طرح نسب کا مدار جسمانی توارث پر ہے لیکن انسان کی ماہیت جسم نہیں بلکہ رُوح ہے۔ ملت اسلامیہ کی اساس نفسی ہے۔ یہ ایک غیر مرئی رشتہ ہے جس طرح تجاذب انجم کے تار کسی کو نظر نہیں آتے مگر وہی نظام انجم کے قوام ہیں۔ اس قسم کی وحدت نفسی توحید پرستوں کے سوا کہیں اور نظر نہیں آتی۔

اتحادِ ملت

ملت اتفاق اور ہم آہنگی کا مجموعہ ہے۔ ملت کا تصور انسان کو ایک وحدت میں پروئے ہوئے ہے۔ انسان جسم سے نہیں روح سے بنتا ہے۔ ملت اسلامیہ کی بنیاد نفسی ہے۔ یہ وحدت دنیا کی کسی اور قوم میں موجود نہیں